



پریس ریلیز

پندرہ سالوں پر مشتمل جھوٹ اور دھوکہ دہی کا جواب: یقیناً اور نہیں!

9 جنوری، 2018

امریکی صدر ڈولٹر مپ نے کیم جنوری 2018 کو ٹوئیٹ پر ایک پیغام جاری کیا جس میں انہوں نے کہ کہا کہ ”امریکہ نے گزشتہ پندرہ سالوں میں پاکستان کو احمقانہ طور پر 33 بلین ڈالر سے زیادہ امداد دی۔۔۔ اب اور نہیں!“

پاکستان کسان مزدور تحریک (PKMT) اور روٹس فارا یکوٹی پر زور اپیل کرتی ہے کہ جناب امریکی صدر اور امریکی عوام اپنے اس وعدے ”اور نہیں“ پر قائم رہیں۔ آئین دیکھتے ہیں کہ آپ کی اس ”احمقانہ امداد“ اور نام نہاد دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نتیجے میں پاکستانی عوام نے کیا قیمت چکائی: کم از کم 1,000 ڈروں اور نیٹو ہملاوں کے علاوہ خودکش دھماکوں میں 40,000 سے زیادہ افراد ہلاک اور 20,000 سے زیادہ زخمی ہوئے۔ ہمارے روزگار، بنا یادی ڈھانچے، زراعت بشمول مال مویشی، صنعتی پیداوار اور دیگر روزمرہ کی معاشی سرگرمیاں اس تباہی میں شامل نہیں۔ ہمارے اس کھوئے ہوئے وقار اور پاسیدار امن کے آگے یہ معاشی نقصانات کچھ نہیں! ہمارے وقار کے منافی ہناظتی اقدامات کے لیے ہمارے آئین کو تبدیل کیا گیا، نہ صرف یہ دون ملک بلکہ اندون ملک یہاں تک کہ خود اپنے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے ہر ایک پاکستانی مبینہ طور پر دہشت گرد قرار دیا گیا۔

ہمارے بچے، ہمارے نوجوان دہشت کے سامنے میں پروان چڑھ رہے ہیں۔ انہیں پر امن اور باوقار طریقے سے اپنی زندگی جینے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ ”دہشت گردی کے خلاف جنگ“ نے لاکھوں افراد کو بے گھر ہونے پر مجبور کر دیا۔ ہماری عوامی تنظیموں کو حراساں کیا گیا اور انہیں ہر سطح پر کچلا گیا۔ یہ بدترین صورتحال صرف آپ کی اس ”احمقانہ امداد“ کی وجہ سے ہوئی۔

امریکی معاشی اور فوجی امداد کی تاریخ کو قیام پاکستان کے ابتدائی سالوں سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ امریکی امدادی ادارہ یو ایس ایڈ خود اپنی روپورٹ میں تسلیم کرتا ہے کہ اس نے کی ملین ڈالر مالیت کی کھاد بطور ترقیاتی قرضہ فراہم کی نہ کہ امداد۔ امریکی فورڈ اور راک فیلر فاؤنڈیشن کی مدد سے پاکستان میں متعارف کروائی گئی سبز انقلاب ٹیکنالوژی نے ہماری روایتی زراعت کا صفائیا کر دیا، امریکی زرعی کمپنیوں کے لیے ایک بڑی منڈی مہیا کی جس کے نتیجے میں آج لاکھوں کسان پاکستانی حکومت کی طرح ناصرف قرض کی دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں بلکہ بھوک، غربت غذائی کی کاشکار ہیں اور اب آج کا نعرہ ہے ”فود فورٹیکیشن“، لاکھوں بچے اور بڑے سبز انقلاب کے نام پر متعارف کروائی گئی کیمیائی کھاد اور اضافی پیداواری بیج کی بدولت غذا بیت کی کمی کا شکار ہیں۔ یوں پہلے تو یو ایس ایڈ زہریلے زرعی مداخل کے ذریعے بیماری اور اموات کی وجہ بنتا ہے اور اب مصنوعی غذائی اجزاء پر بتنے خوراک (تھرپینک فوڈ) فراہم کر رہا ہے۔

یو ایس ایڈ اقوام متحده کے اداروں عالمی غذائی پروگرام (WFP) اور یونیسیف (UNICEF) کے ذریعے فوڈ فورٹیکیشن کے لیے کی ملین ڈالر فراہم کر رہا ہے۔ یو ایس کا گنگریں کو دیے گئے شواہد کے مطابق امریکہ کی عالمی غذائی امداد امریکی کھیتوں سے غیر ملکی بذرگا ہوں تک امریکہ کو مندرجہ ذیل فوائد فراہم کرتی ہے۔

1,972,000,000 (تقریباً دو ارب) ڈالر امریکی صنعتوں میں پیداوار کی صورت میں۔

518,000,000 (تقریباً پچاس کروڑ) ڈالر امریکی گھرانوں کی آمدنی کی صورت میں اور 13,043 نئی ملازمت۔

ایک طرف غذائی امداد فراہم کر کے امریکی معیشت کو استحکام دیا جاتا ہے اور اب فورٹیفاٹڈ فوڈ امریکی کمپنیوں کے لیے منافع کمانے کا نیا حرثہ ہے۔ فوڈ فورٹیکیشن کے ذریعے اربوں ڈالر کی نئی منڈی تیار کی جا رہی ہے۔ کیلوگ اور جزل مل جیسی دیگر امریکی کمپنیوں، یو ایس ایڈ اور امریکہ ملکہ خوراک و زراعت کی ”احمقانہ مدد“ سے پاکستانی ضابطوں اور قوانین میں اصلاحات کیس تاکہ فورٹیفاٹڈ خوراک کو پاکستان کے غذائی کمی اور بھوک کے شکار عوام کو فروخت کیا جاسکے۔

یہ بلکل ایسا ہی ہے جیسے کہ 2015 میں بیج کے قانون کے ساتھ کیا جا چکا ہے۔ کیروں لوگر مل جس کے تحت پاکستانی عوام کے لیے معاشی اور ہنگامی حالات میں دی جانے والی امداد کے نام پر چھ بلین ڈالر محفوظ رکیے گئے تھے۔ درحقیقت یہ امداد مختلف شعبہ جات میں ملکی قوانین میں بڑے پیمانے پر اصلاحات و تبدیلی کے لیے استعمال کی گئی۔ خصوصاً تو انکی اور زرعی شعبے میں جسے آزاد تجارتی پالیسیوں کے مطابق ڈھالا جا رہا ہے۔ مزید یہ کہ یو ایس ایڈ زرعی تحقیق کے ذریعے زراعت کو

امریکی کمپنیوں کے لیے منڈی فراہم کر رہی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ امریکہ سامراجی ریاست ہے اور ہم اپنی امید امریکی عوام سے وابستہ کرتے ہیں، ہم امریکی عوام سے کہتے ہیں کہ وہ پاکستانی عوام کے ساتھ کھڑے ہوں اور اپنے نام پر ہمیں اب مزید امداد نہ دیں۔ جناب ڈونلڈ ٹرمپ برائے کرم اب پاکستان (اور بزریعہ پاکستان افغانستان) کے لیے کوئی فوجی، معاشری، انسانی اور غذائی امداد نہ دیں۔ بحیثیت ایک ”چے“، امریکی اور ”ایک عظیم قوم“ کے رہنماء، ہمیں امید ہے کہ آپ کم از کم اپنے اس وعدے کی پاسداری کریں گے۔ تاکہ پاکستانی ایک باوقار اور خود مختار قوم کا مقام حاصل کر سکے۔

جاری کردہ: پاکستان کسان مزدور تحریک / روس فارا یوٹو

فون: 0300-5745718